جماعت تبلیغ نوری نمبر ۱۹

ارشاد السالکین

ترجمہ

جمع کلمات العارفین

از مکتوبات فخر المحدثین عاشق المصطفیٰ برکۃ المرتضیٰ مولانا الشیخ عبد الحق المحدث الدہلوی قدس سرہ

مترجم

فقیہ عصر مفسر قرآن المفتی اعجاز ولی خان الرضوی الکاظمی البریلوی

حسب ارشاد

سید محمد معصوم جیلانی نوری سجادہ نشین دربار قادری نوری سادیچک شریف ضلع گجرات

نوری کتب خانہ بازار داتا صاحب لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

احمدہٗ و اُصلی و اسلم علی الرؤف الکریم

رب کیلئے بیشمار تعریفیں اور درود و سلام رسول علیہ السلام اور آپکی آل پاک اور صحابہ پاک علماء اولیاء پر۔ فقیر پر تقصیر جیسے اپنی کم علمی کا اعتراف اور سرکار ابد قرار محبوب کردگار صلوات اللہ وسلام علیہ الی یوم القرار کی رحمت بے نہایت کا اقرار ہے عرض کرتا ہے کہ حضرت فخر المحدثین استاذ المفسرین برکۃ المصطفیٰ عاشق المصطفیٰ مولانا الشیخ عبد الحق المحدث الدہلوی قدس سرہٗ العزیز ہمارے ملک میں اُن بابرکت چند حضرات محدثین میں سے ہیں، جن کی بدولت ہم آج علوم سرکار ابد قرار سے بہرہ ور اور مستفیض ہو رہے ہیں، حضرت گرامی مرتبت قدس سرہٗ العزیز نے بیشمار کتب مختلف علوم و فنون میں تحریر و تصنیف فرمائیں، گنتی کی چند کتابوں کے سوا بیشتر کتابوں نے الماری کی زینت بن کر ہی ساری عمر ختم کر دی اور پیاسی نگاہیں اُنکے دیدار سے محروم رہ گئیں جو چند کتب زیور طبع سے آراستہ ہوئیں، ان میں بھی بہت ایسی ہیں جن کے نام سے بہت سے لوگ آگاہ نہیں، اور علوم عربیہ دینیہ سے کم توجہی کی باعث وہ بھی معدوم ہوتی نظر آرہی تھیں، مولیٰ کریم بھلا فرمائے حضرت والد ذی درجات مولانا الحاج پیر سید محمد معصوم شاہ صاحب مدظلہ تعالیٰ کا جنہوں نے اس طرف توجہ فرما کر مکاتیب حضرت شیخ محدث کے تراجم کرانا شروع کئے، زیر نظر بھی حضرت والا جاہ کے مکتوب نمبر ۹۰ کا ترجمہ ہے۔ رب تعالیٰ اہل سنت و جماعت کو اس سے نفع عام عطا فرمائے۔ آمین حضرت گرامی قدر قدس سرہٗ ارشاد فرماتے ہیں، کہ،

اکابر اولیاء ملت و مشائخ طریقت کے بعض کلمات نظر میں آئے جنہیں عوام و خواص کے لیئے نافع خیال کیا اور اس مکتوب میں اسے بنام جمع الکلمات العارفین من الصدق و الیقین موسوم کر کے تحریر کیا، اگرچہ اس امر کا اعتراف ہے کہ علوم کی سمجھ اور تحریر و تقریر میں کچھ زیادہ حصہ نہیں لیکن ثواب آخرت پر نظر کرتے ہوئے انہیں جمع کر رہا ہوں، حقیقت یہ ہے کہ بندہ پر اعتبار رب تعالیٰ سے جو جاہلیت اپنے نیچے سے گرا لیا کرتا ہے، میری تمام تصانیف و تالیفات اسی لیئے ہیں کہ نفع عوام مقصود اور خوشنودی معبود مطلوب ہے اور اپنے ذوق طبیعت اور شوق کا اظہار نہیں، اور ہر وقت یہ بہترین

(۱) خدا کے سوا کسی پر بھروسہ نہ کر کہ پشیمانی نہ ہو۔ (۲) خدا سے غافل
نہ رہو ورنہ شیطان دبا لیگا۔ ۳۔ کسی بات پر غرور نہ کرو ورنہ ہلاک ہو جائیگا
(۴) دل کو راحت دینا ہے تو غیر حق سے خالی کر لے۔ ۵۔ تو رب کے
کام میں لگ جا رب تیرے کام کر دیگا۔ ۶۔ دنیا کی زیادہ کوشش نہ کرنا کہ
کفایت شعاری کی عادت ہو جائے۔ ۷۔ دل کو دنیا کے سپرد نہ کرو ورنہ
رسوا ہو جائے گا۔ ۸۔ کسی کا عیب مت تلاش کرو ورنہ تو عیب دار ہو
جائیگا۔ ۹۔ تنگی میں صبر کرنا فراخی پیدا کرتا ہے۔ ۱۰۔ رب سے نا
امید نہ ہو امید بر آئیگی۔ ۱۱۔ ریا نہ کرو اخلاص حاصل ہوگا۔ ۱۲۔
جو کام کرو خلوص سے کرو تاکہ دنیا و آخرت میں بھلائی پاؤ۔
۱۳۔ دنیا کی چاہت دولت کو ضائع کرتا ہے۔ ۱۴۔ قناعت اختیار کرو
گے تو محنت کی عادت پڑ جائے گی۔ ۱۵۔ اگر کسی کو ستاؤ گے تو تم بھی
ستائے جاؤ گے۔ ۱۶۔ کسی سے کینہ و حسد نہ رکھو ورنہ لوگ تم سے
کینہ کرنے لگیں گے۔ ۱۷۔ کسی کو حقارت سے نہ دیکھو تم بھی حقیر ہو جاؤ
گے۔ ۱۸۔ دنیا کا کوئی غم نہ کرو ورنہ پریشان رہو گے۔ ۱۹۔
نعمت کی قدر کرو تاکہ تم سے چھینی نہ جائے۔ ۲۰۔ سب سے کنارہ
کشی اختیار کرلو حق کو پاؤ گے۔ ۲۱۔ کل کا غم نہ کرو تاکہ امید کم نہ
ہو جائے۔ ۲۲۔ رب کی یاد زیادہ کرو تاکہ دنیا دل میں نہ آنے پائے
۲۳۔ حلال نعمتیں کھانا ہوں تو گناہوں کو چھوڑ دو۔ ۲۴۔ عزت

چاہتے ہو تو کسی سے توقع نہ رکھو۔ ۲۵۔ انکساری کروگے تو بزرگی ملے گی۔ ۲۶۔ انکساری چاہتے ہو تو اپنے آپ پر مت اتراؤ ۲۷۔ گوشہ نشین کا خدا انیس ہوتا ہے۔ ۲۸۔ دنیا و آخرت کی کی نعمتیں چاہتے ہو۔ تو خدا کا شکر ادا کرو۔ ۲۹۔ امان چاہتے ہو تو خدا سے ڈرتے رہو۔ ۳۰۔ ہمیشگی کی زندگی ذکرِ حق میں ہے ۳۱۔ بزرگوں کی خدمت سے آدمی بزرگ ہو جاتا ہے۔ ۳۲۔ عافیت چاہتے ہو تو صبر سے کام لو۔ ۳۳۔ اپنے کو خدا کے سپرد کردو پشیمانی سے چھوٹ جاؤگے۔ ۳۴۔ دولتِ دارین لینا ہو تو کسی صاحب دل کا دامن پکڑلو۔ ۳۵۔ ہمیشہ آہستہ چلا کرو تھکو گے نہیں۔ ۳۶۔ جو اپنی قدر نہیں جانتا بے قدر ہو جاتا ہے۔ ۳۷۔ دنیا داروں سے پرہیز کرو ورنہ تمہارا دل تاریک ہو جائیگا۔
۳۸۔ مال داری اور تونگری قناعت میں پوشیدہ ہے۔ ۳۹۔ ہمت سے نعمت ملتی ہے۔ ۴۰۔ کسی کی بات منہ پر مت لاؤ کبھی پکڑے نہ جاؤگے۔ ۴۱۔ رب سے رفاقت رکھو تو دھوکہ نہ کھاؤگے ۴۲۔ حرص لالچ سے خواری آتی ہے۔ ۴۳۔ اپنے کردار کی قیمت نہ مقرر کرو باقیمت بن جاؤگے۔ ۴۴۔ معرفت چاہتے ہو تو کسی کا برا نہ چاہو۔ ۴۵۔ کسی سے حاجت نہ رکھو تو محبت سے لوگ پیش آئینگے۔ ۴۶۔ رب کے دروازہ پر پڑے رہو تاکہ وہ دروازہ کھول دے۔ ۴۷۔ آزادی نے

ملتی ہے جو کوئی چیز نہ رکھتا ہو۔ ۴۸۔ بھول کے بلئے
آرام ہے۔ ۴۹۔ اگر محروم ہونا نہیں چاہتے ہو تو حرمت
کا خیال رکھو۔ ۵۰۔ نفع دینے والی تجارت حق سے سودا
کرنا ہے۔ ۵۱۔ غصہ پینے سے عیش بہتر آتا ہے۔ ۵۲
مسکین بن کر زندگی گزارو مقبول بارگاہ ہو جاؤ گے۔ ۵۳
خلوص سے جو کام کروگے اُسکے انجام سے پشیمانی نہ ہو گی
۵۴۔ اگر فرصت ملے تو دوسروں کا کام بھی کرو۔
۵۵۔ سب سے نرمی کا برتاؤ رکھو گے۔ تو دشمن سے
خلاصی پا جاؤ گے۔ ۵۶۔ سب کا بوجھ اُٹھانے والا حشمت و
جاہ حاصل کر لیا کرتا ہے۔ ۵۷۔ رہائی چاہتے ہو تو ماتحتوں
کے ساتھ شفقت کرو۔ ۵۸۔ کام میں جلدی نہ کرو ورنہ شیطان
قابض ہو جائے گا۔ ۵۹۔ لوگوں کا دل ہاتھ میں لینے والا
محبوب خدا ہوتا ہے۔ ۶۰۔ تھوڑا نفع لینے والا کبھی پریشان
نہیں رہ سکتا۔ ۶۱۔ آسانی سے پیش آؤ تاکہ تمہارے ساتھ
آسانی ہو۔ ۶۲۔ دوسروں کو اپنے سے اچھا جانو گے تو نفس
سے خلاصی پاؤ گے۔ ۶۳۔ غصہ اور سخت مزاج نہ ہو ورنہ سب کے
دشمن ہو جاؤ گے۔ ۶۴۔ اگر انصاف چاہتے ہو تو سب سے یاری
رکھو۔ ۶۵۔ اگر جوانمردی چاہتے ہو تو ہمیشہ خدا کو یاد رکھو
تاکہ دل غافل نہ رہے۔ ۶۶۔ جو درماندا اور مفلسوں

سے سلوک رکھے گا حق کو پالیگا۔ ۶۷۔ دنیا پر نظر رکھنے
والا اندھا ہو جاتا ہے۔ ۶۸۔ اگر سلامتی چاہتے ہو تو حق
کی طرف نظر رکھو۔ ۶۹۔ خدا کے حکم سے سر نہ پھیرو ورنہ
گناہوں میں پھنس جاؤ گے۔ ۷۰۔ تم بڑے ہو دل اٹھاؤ تاکہ
کوئی تمہارا دستگیر بن جائے۔ ۷۱۔ جو ہر آدمی کے ساتھ بیٹھا
کرتا ہے تباہ ہو جاتا ہے۔ ۷۲۔ لذت چاہتے ہو تو لذت
ترک کرو۔ ۷۳۔ انصاف کیا کرو تاکہ تم پر ظلم نہ ہو۔ ۷۴۔
وہ کام کرو جو حق کو پسند ہو۔ اور وہ پسند کرو جو حق کرتا
ہے۔

کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے
ٹھیک ہو نام رضا تم پہ کروڑوں درود

۷۵۔ کینے سے بچنا چاہتے ہو تو کسی کو نہ ستاؤ۔ ۷۶۔ اپنی قدر
چاہتے ہو تو بدی کے بدلے نیکی کیا کرو۔ ۷۷۔ ہوشیار رہو
تاکہ خانۂ دل میں چور نہ گھس سکے۔ ۷۸۔ سفر میں سامان
کم رکھو منزل پر آسان پہنچو گے۔ ۷۹۔ قافلے کے ساتھ
رہو ورنہ ڈاکو لوٹ لینگے۔ ۸۰۔ راہنما و پیر، تلاش کرو
تاکہ دشمن تم پر راہ نہ پا سکے۔ ۸۱۔ اسکے در پر سر رکھو
جو تمہارا سر نہ اٹھائے۔ ۸۲۔ جو سر نیچا رکھتا ہے کوئی اس
سے جنگ نہیں کرتا۔ ۸۳۔ جو کام کرو اسے پورا کرلو۔ ۸۴۔
اپنے آپ کی چاہت خوار کر دیتی ہے۔ ۸۵۔ خدا سے

دوستی رکھو۔ ۸۶۔ خواجگی کو قائم رکھو تاکہ کوئی تمہارے سر پر
نہ سوار ہو سکے۔ ۸۷۔ اپنا بوجھ کسی پر نہ ڈالو عزت پاؤ
گے۔ ۸۸۔ اپنے کو جو بزرگ جانتا ہے۔ وہ خوار ہوتا ہے
۸۹۔ دریائے رحمت میں غوطہ لگا کر گوہر مراد حاصل کرو۔ ۹۰۔
سچائی میں زندگی ہے۔ ۹۱۔ خدا کی دوستی میں تکلیفیں آتی ہیں ۹۲۔ رہبر کے
ساتھ رہو تاکہ مطلب حاصل ہو۔ ۹۳۔ ایک کے عاشق بن جاؤ نفع پاؤگے۔ ۹۴۔ بے
بتائے راستہ پر نہ چلو خوار ہو جاؤگے۔ ۹۵۔ دل سے شک کو دور کرلو ورنہ پریشان
ہو جاؤگے۔ ۹۶۔ خود پسند نہ ہو لوگ خود چاہنے لگ جائینگے۔ ۹۷۔ بیکار باتوں
میں وقت ضائع کرنے والا نقصان اٹھاتا ہے۔ ۹۸۔ بات کو غور سے سنو تو دل
میں جم جاتی ہے۔ ۹۹۔ نفس کو اپنے پر حاکم بنانے والا جھوٹا ہو جاتا ہے۔ ۱۰۰۔
جستجوئے حق رکھو تو خلاصی مل سکتی ہے۔ ۱۰۱۔ بے سمجھے کسی کی تعریف نہ کرو۔ ۱۰۲۔
جو شیطان سے بچنا چاہے وہ حق کی پناہ میں آجائے۔ ۱۰۳۔ اگر کام کروگے وقت کو پالوگے
اور خرچ کرو تو نقدی حاصل ہوگی۔ ۱۰۴۔ دل سے طمع کو دور کرو محتاج نہ ہوگے
۱۰۵۔ جو حق سے حاجت رکھوگے ضرور پاؤگے۔ ۱۰۶۔ گمراہوں کے پاس جو بیٹھتا
ہے گمراہ ہو جاتا ہے۔ ۱۰۷۔ بیدار وہ ہے جو ذکر الٰہی میں مشغول ہے۔ ۱۰۸۔
ہشیار رہو تو دل میں اسکے پاؤگے۔ ۱۰۹۔ سامان فراہم کرو خدا تمہارا
خریدار ہے۔ ۱۱۰۔ ہر حال میں رب کو یاد رکھو راہ حق پالوگے۔ ۱۱۱۔ دوست
کو یاد کرتے رہو تاکہ تمہیں یار رکھا جائے۔ ۱۱۲۔ کام سوچ کر کرو تاکہ نقصان نہ پاؤ۔ ۱۱۳
خدا سے شرم و حیا کروگے تو گناہوں سے بچے رہوگے۔ ۱۱۴۔ خدا سے جو دوستی رکھتا ہے خدا اسکی

مدد کرتا ہے۔ ۱۱۵ آج کا کام کل پر مت چھوڑو ورنہ حسرت کروگے۔ ۱۱۶ کام کے وقت کام کرو تاکہ تمہارا کام کیا جائے۔ ۱۱۷ ہر چیز کی حفاظت رکھو ورنہ فتنے میں پھنس جاؤگے ۱۱۸ غیرت مند آدمی بیگانے آدمی کو اپنے گھر میں عورتوں کے پاس نہیں چھوڑتا۔ ۱۱۹ دشمن سے غلامی چاہتے ہو تو صلح کا راستہ اختیار کرلو ۱۲۰ دل کو شک سے دور رکھو ۱۲۱ ہمت سے سب کام ہو جاتے ہیں ۱۲۲ وہ اپنی دانائی کو خراب کرتا ہے جو جاہلوں سے دانائی حاصل کرنا چاہتا ہے۔ ۱۲۳ شب بیدار محبت حق پالیتا ہے ۱۲۴ نفس سے کام لیتا رہو تاکہ وہ تجھے کسی کام میں نہ لاسکے ۱۲۵ درد پیدا کرو درماں مل جائیگا ۱۲۶ کتنے ہی مالدار ہو جاؤ خدا کے سامنے ہاتھ پھیلانا نہ چھوڑو ۱۲۷ تم دوسروں کے عیب چھپاؤ گے تو تمہارے عیب چھپائیگا ۱۲۸ اگر کعبہ پہنچنا چاہتے ہو تو سفر اختیار کرو ۱۲۹ اپنا راز کسی سے نہ کہو تمہارا سینہ "گنج اسرار" بن جائیگا ۱۳۰ نفع حاصل کرنا ہو تو کسی کا نقصان نہ چاہو ۱۳۱ بیکسی اختیار کرو بیکس نہ رہوگے ۱۳۲ حق کے ساتھ رہنا ہو تو بے خودی اختیار کرو ۱۳۳ نیکوں کی صحبت سے حق کا دروازہ مل جاتا ہے ۱۳۴ اگر خدا سے تعلق رکھنا ہو تو سب سے بیگانہ رہو۔

ہیچ آفت نہ رسد گوشۂ تنہائی را

دل میں ہو یاد تری گوشۂ تنہائی ہو
پھر تو خلوت میں عجب انجمن آرائی ہو

۱۳۵ خاموشی بڑی چیز ہے ۱۳۶ اپنا کام پوشیدہ رکھو اچھی قیمت ملیگی ۱۳۷ خدا کے دوستوں کے ساتھ دوستی رکھو انجام اچھا اور نفع بخش ہوگا ۱۳۸ جنت میں کسی چیز کا قرار نہیں جو نفع نقصان کو نہیں پہچانتا ہے وہ پریشان رہتا ہے۔ ۱۳۹ ہو سکے تو لوگوں کے دل اپنے ہاتھ میں لے ۱۴۰ کسی منصب کی خواہش مت کر خود تجھے وہ منصب مل جائیگا ۱۴۱ اگر دریا ہو اپنے کو قطرہ ہی سمجھ ۱۴۲ درویشوں کی صحبت اختیار کر اگرچہ تو بادشاہ بھی ہو۔

وصلی اللہ علیہ وسلم علی خیر خلقہ ونور عرشہ سیدنا محمد وآلہ واصحابہ